سوال

(319) نماز میں سر ڈھانپنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سر ڈھانپنا ضروری ہے یا نہیں؟ ایک مفتی صاحب کا فتویٰ ہے کہ اگر کوئی آدمی ننگے سر گلی کوچوں میں پھرے تو اس کی شہادت قبول نہیں، جب گلی کوچوں میں ننگے سر پھرنے کی وجہ سے یہ وعید ہے کہ شہادت قبول نہیں تو نماز کی حالت میں ننگے سر کھڑے ہونے کی صورت میں کم ازکم نماز بھی مکروہ ہونی چاہیے۔ کیا یہ درست ہے؟ تفصیل سے وضاحت فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سر کا ڈھانپنا ضروری نہیں۔ احرام کی حالت میں بھی تو سب حاجی ننگے سر نماز پڑھتے ہیں۔ حدیث میں ہے، کہ تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے، کہ کندھے پر کچھ نہ ہو(بلوغ المرام) صحیح البخاری، باَبٌ: إِذَا صَلَّی فِی الثَّوبِ الوَاحِدِ فَلیَجعَل عَلَی عَاتِقَیهِ، رقم: ۳۵۹

غور فرمائیے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ صرف کندھے کا ڈھانپنا ضروری قرار دیا، سر کا کہیں ذکر نہیں۔ اسی طرح خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی ہے، جس کے پڑھنے کی صورت یہ تھی، کہ کپڑے کی دونوں طرفیں مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیں۔ یعنی اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر، اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال لی جس کا صاف مطلب یہ ہے، کہ سر پر کچھ نہ تھا، چنانچہ مفتی صاحب کا فتویٰ لاعلمی پر مبنی ہے، جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔ البتہ ننگے سر نماز پڑھنے کو معمول نہیں بنانا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:305